اور ایک ایک مخطوطہ ہر ایک کو ڈاکٹریٹ کے بدلے حوالے کر دیں تو ہر سال سیکڑوں مخطوطات کے مشمولات سامنے آجائیں گے .... میری اس تجویز کا ذرہ برابر نوٹس نہیں لیا گیا۔" (ص ۱۹۳) صرف ترکی میں ۴ لاکھ مخطوطات موجود ہیں مگر ان سے استفادہ نہیں ہو رہا۔

پھر حکیم صاحب نے ۱۵ ویں صدی ہجری کا آغاز کھوکھلے جشنوں سے کرنے کے بجائے تجویزیں دیں مگر وہ بھی نہ چل سکیں۔ ایک تجویز یہ تھی کہ اسلام کی پہلے سے شائع شدہ اہم کتب میں سے ایک سو کا انتخاب کریں جو مختلف علوم و فنون کے متعلق ہوں اور دس بارہ اہلِ علم کو وظائف دے کر ان کے انگریزی ترجمہ کی مہم میں لگا دیں۔ منصوبہ "ایک سو کتابیں" کا کام شروع بھی ہوا مگر پھر ٹائیں ٹائیں فش!

جناب یہ قوم ٹھہراؤ اور جماؤ کے ساتھ کسی ٹھنڈے یا لمبے منصوبے پر کام کرنے کی اہل نہیں!

یہ تو دو ایک نمایاں باتیں سامنے آگئیں۔ حکیم صاحب تو قارئین کو سیر بہت کراتے ہیں' مناظر دکھاتے ہیں' ضیافتوں میں شریک کرتے ہیں جہاں کھانا تو نہیں ملتا' البتہ بہت سے تعارف اور بہت سی باتیں معلوم ہو جاتی ہیں۔

کتاب کا مقصدِ مضمر روس کے اشتراکی نظام کی شکست و ریخت سے پہلے یہ تھا کہ پاکستان کو روس کی جانب بھی تعلقات استوار کرنے کی فکر کرنی چاہیے۔ اور اب جبکہ روس میں سیاسی و معاشی انہدام واقع ہوا ہے' ہمیں روس سے بھی خیرسگالی کی راہیں نکالنی چاہئیں اور علی الخصوص آزاد مسلم ریاستوں سے نہایت گہرے روابط استوار کر کے انھیں اسلام کی ابجد سے لے کر اسلام کے نظامِ حیات اور اس کے طریقِ انقلاب تک ہر پہلو سے انھیں تعلیم اور مشورے دینے چاہئیں۔ بلکہ اقتصادی لحاظ سے غیر معمولی توجہ کرنی چاہیے۔

تاجدارِ حرمؐ: از جناب اثر فاضلی۔ ناشر: ادارۂ فکر و نظر' ۱۰ر A بلاک ایل' نارتھ ناظم آباد' کراچی۔ کاغذ سفید۔ صفحات ۳۳۲۔ مجلد مع رنگین گردپوش۔ قیمت ۶۰ روپے۔

عقیدۂ اتباعِ اسوۂ رسالتؐ اور جذبۂ حبِ نبیؐ کے زیرِ اثر سیرتِ محمدیہؐ پر ہر سال کئی کتابیں شائع ہوتی ہیں۔ اور یہ اچھا ہے کہ نبیؐ آخرالزماں کے بارے میں بار بار لٹریچر نمودار ہوتا رہے۔

اثر فاضلی صاحب نے آیات و احادیث درج کر کے متعلقہ احوال و واقعات بیان کیے ہیں اور